تاریخی انجمن اسلام کی شاندار عمارت کی نصف صدی قبل کی تصویر۔۔

نیو پنویل میں حاجی کالسیکر کیمپس

سکریٹریز کے طور پر منتخب کیا گیا۔محمد علی روگھے کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ انہوں نے ادارہ کو زمین اور رقم مہیا کرانے میں اہم رول ادا کیا ہے۔انجمن اسلام کے بانیوں نے ہمیشہ امید ظاہر کی تھی کہ مسلمانوں کو اگر مواقع اور سہولیات مہیا کرائی گئیں تو وہ جدید ترین تعلیم کے بارے میں مثبت جواب دیں گے۔ان کی محنت رنگ لائی اور جنوبی ممبئی کے علاقہ فورٹ میں حکومت نے قطعہ اراضی کی پیشکش کی گئی،عمارت کی تعمیر کے لئے ایک لاکھ 38 ہزار روپے کا بجٹ تھا اور ان میں سے 33 ہزار روپے حکومت نے دیئے جس کا وعدہ اس نے کیا تھا۔انجمن اسلام کے بانیوں نے اس کے آغاز سے ہی مذہبی اقدار کے ساتھ ساتھ ترقی یافتہ نظریہ رکھا،واضح رہے کہ انجمن اسلام نے سال 1900 میں ہی Kindergarden (کے جی) سسٹم کو اپنا لیا تھا۔انڈین ایجوکیشن کمیشن برائے 1880 میں پیش کی جانے والی سفارشات کے تحت انجمن اسلام نے اس زمانے میں اووکیشنل

1947 میں صابو باغ گرلز اسکول میں 12 درجات پر مشتمل سات کلاسیس تشکیل دی گئیں۔جون 1946 میں ایک اور گرلز اسکول حاجی ہارون صدیق اور بائی فاطمہ بائی گلاس والا ٹرسٹ کے تعاون سے کھولا گیا اس موقعہ پر کرلا میونسپل اسکول میں زیر تعلیم 13 طالبات کو انجمن اسلام کے نئے گرلز اسکول میں منتقل کر دیا گیا۔

1935 میں نئے دستور کی تشکیل کی گئی

انجمن اسلام میں 1935 سے اعزازی سکریٹری کے عہدے پر خدمات انجام دینے والے سیف طیب جی نے 1946 میں انجمن کا نیا دستور تشکیل دیا اور انجمن کو انڈین کمپنیز ایکٹ کے تحت غیر منافع بخش کمپنی بنادیا گیا۔اس کے تحت انجمن اسلام نے عبداللہ داؤد باوا گرلز یتیم خانے، بیت المسلمین، عبدالکریم برادرس چیریٹی ، دارالعلوم ٹرسٹ (پنچ گنی) ، ولی محمد دوست محمد پیر

ہے۔فی الحال انجمن اسلام میں معیار، شفافیت (transparency)، اور عالمی سطح پر تعلیمی معیار، برقرار رکھا گیا ہے۔حال میں نئی ممبئی میں انجمن اسلام نے انٹر گریڈ ٹیکنیکل کیمپس قائم کیا ہے ۔مذکورہ کیمپس میں انجنیئر نگ منیجمنٹ ، فارمیسی ، آرکیٹکچر اور کمپوٹر اپلیکشن (آئی ٹی) شامل ہیں ، انجمن اسلام کا تعلیم کے فروغ کے ساتھ ساتھ سماجی خدمات اور مختلف فلاحی پروگراموں میں تعاون رہتا ہے ، انجمن اسلام کے تحت 15 ٹرسٹ بھی ہیں۔جن کا ذکر کیا جاچکا ہے۔

شہر کے قلب میں واقع تجارتی علاقے فورٹ میں انجمن اسلام کا بلند مینار اس بات کی گواہی دے رہا ہے کہ انجمن اسلام مسلمانان ہند کا ایک اہم تہذیبی تعلیم اور سماجی ادارہ ہے۔انجمن اسلام کے قیام کا مقصد مسلمانوں کو تعلیمی پسماندگی کے غار سے نکال کر علم کی روشنی سے منور کرنا ہے ، اور ایک حقیقت ہے کہ انجمن اسلام اپنے اس مقصد میں کامیاب بھی رہا

انجمن اسلام کا یہ [illegible] کاروان [illegible] آگے بڑھ رہا ہے۔اور آج انجمن اسلام ایک اعلیٰ تعلیمی ادارہ میں بھی تبدیل ہوگیا ہے اور تعلیمی تہذیبی تحریک بھی جو ملت اور اس کے نونہالوں کے روشن مستقبل کی ضامن ہے۔تعلیمی وسماجی شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے کے اعتراف میں انجمن اسلام کو 2000ء میں حکومت مہاراشٹر کی جانب سے ریاستی ایوارڈ سے بھی نوازا گیا ہے۔اس وقت مرحوم ڈاکٹر اسحٰق جمخانہ والا انجمن اسلام کے صدر تھے۔

انجمن اسلام نے وقت کے تقاضوں کو پورا کیا

یہ ایک دلچسپ اور قابل تعریف بات ہے کہ انجمن اسلام نے وقت کے تقاضوں کے مطابق اپنے نوجوانوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے کی کوشش کی ہے۔انجمن اسلام کے زیر اہتمام 80 سے زائد اردو اور انگریزی میڈیم

افادیت ثابت کرنے کے علاوہ اپنی صلاحیتوں میں اضافہ بھی کر سکیں۔صنعت اور معاشرے کی بہتر طریقے سے خدمت بھی کریں۔اس کمپلکس میں بہتر عمارتیں اور تجربہ گاہیں بنائی گئی ہیں اور اسکی تکمیل میں حاجی کالسیکر کا بھرپور فیاضانہ تعاون حاصل رہا ہے۔اس کیمپس میں Appllied Sciences And Humanities Departments کے علاوہ فیکلٹی آف انجنیئر نگ اینڈ ٹیکنالوجی، سول انجنیئر نگ، کمپیوٹر سائنس اینڈ انجنیئر نگ ، الیکٹرونک انجنیئر نگ ، الیکٹرونکس اینڈ کمیونکشن انجنیئر نگ ، میکینیکل انجنیئر نگ شامل ہیں۔اسکول آف فارمیسی اور اسکول آف آرکیٹکچر اینڈ ٹاؤن پلاننگ کا شمار بھی ہے۔مستقبل میں یہاں اسکول آف منیجمنٹ ، اسکول آف کمپیوٹر اپلی کیشن جیسے جدید کورسیز چلانے کا بھی منصوبہ ہے۔مہاراشٹر کے مشہور شہر شولا پور میں محمد حاجی صابو صدیق پالی ٹیکنک کا ایکٹنیشن سینٹر قائم ہے۔اس کا مقصد ضرورت مند

بدلنے کی کوشش کی ہے

جیسا ہم نے پہلے بھی اس بات کا تذکرہ کیا ہے کہ انجمن اسلام نے وقت کے ساتھ ساتھ اپنے آپ کو بدلنے کی کوشش کی ہے۔اس کا پرنٹنگ پریس بھی ہے۔ادبی پریس کو مرکزی وزارت اطلاعات کے ذریعہ بیسٹ پرنٹنگ پریس کے نیشنل ایوارڈ سے بھی نوازا جاچکا ہے۔2012 میں انجمن اسلام کے تحت اداروں میں تعلیم حاصل کرنے والے طلبا کی تعداد ایک لاکھ سے تجاوز کر گئی ہے۔جن میں طالبات کی تعداد اعداد وشمار کے مطابق 40 ہزار ہے۔اساتذہ اور غیر تدریسی عملے کی تعداد تقریباً چار ہزار ہوگی ۔انجمن اسلام کا تاریخی کارنامہ تعلیمی اداروں کے قیام کے ساتھ ساتھ طلباء کی شخصیت سازی بھی کرنا ہے۔انجمن اسلام میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد زندگی کے مختلف شعبوں میں نام پیدا کرنے والوں کی فہرست بہت طویل ہے۔

ادارہ نے ہمیشہ وقت کے تقاضوں کو پورا کیا ہے، مختلف اداروں کی طویل فہرست

انجمن اسلام محمد حاجی صابو صدیق کالج آف انجنیئرنگ

انجمن اسلام محمد حاجی صابو صدیق کالج آف انجنیئر نگ جس میں کمپیوٹر ، آئی ٹی ، میکینکل ، آٹو موبائیل، سول، الیکٹرونکس اور ٹیلی کمیونکشن انجنئرنگ کے ڈگری کورسیس کی تعلیم دی جاتی ہے۔ہر سال یونیورسٹی میں ٹاپ کرنے والے طلباء کا بشمار ہوتا ہے۔یہاں کے طلباء نے نہ صرف ملکی بلکہ بین الاقوامی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا ہے اور اپنا لوہا منوار ہے ہیں۔صابو صدیق کالج آف انجنیئر نگ میں مسلم مائناریٹی کوٹہ کے علاوہ این آر آئی اور پی آئی او (پرسن آف انڈین اوریجن) خلیجی ممالک میں کام کرنے والوں کے بچّوں کے داخلے 15 فیصد خصوصی کوٹہ موجود ہے۔

محمد حاجی صابوصدیق پالی ٹیکنک

محمد حاجی صابوصدیق پالی ٹیکنک میں کمپوٹر ، انڈسٹریل الیکٹرونکس ، آئی ٹی ، میکانیکل ، الیکٹریکل، کمپوٹر، سول، انڈسٹریل ایکٹرونکس ، آئی ٹی کے جز وقتی کورسس بھی ہیں۔گزشتہ سال سول انجنیئر نگ کے طالب علم نے مہاراشٹر بھر میں اوّل پوزیشن حاصل کی۔کمیونٹی پالی ٹیکنک پروجیکٹ کے تحت وزارت برائے فروغ انسانی وسائل نے ہندوستان بھر سے ہزاروں پالی ٹیکنک میں سے صرف 46 پالی ٹیکنک کا انتخاب کیا ہے۔جس میں مہاراشٹر سے چھ پالی ٹیکنک شامل تھے اور ان میں چھ سرکاری اور صابو صدیق پالی ٹیکنک واحد نجی پالی ٹیکنک ہے۔

حاجی عبدالرزاق کالسیکر پالی ٹیکنک

حاجی عبدالرزاق کالسیکر پالی ٹیکنک میں الکٹرونکس اینڈ کمیونکیشن ، کمپوٹر، الیکٹرونکس اور میکانیکل انجنیئر نگ کے ڈپلومہ کورسیس ہیں۔

حافظکا انتسی ٹیوٹ آف ہوٹل منیجمنٹ اینڈکیٹرنگ ٹیکنالوجی

انجمن اسلام یافطکا انسٹی ٹیوٹ آف ہوٹل منیجمنٹ اینڈ کیٹرنگ ٹیکنالوجی میں ممبئی یونیورسٹی کے بی ایس سی (ہاسپیٹالٹی اسٹڈیز) کے ساتھ یشونت راؤ چوہان مہاراشٹر اوپن یونیورسٹی کے تحت بی ایس سی ہوٹل منیجمنٹ اینڈ کیٹرنگ آرپیشن کی ڈگری بھی کرائی جاتی ہے۔

انجمن اسلام الانا انسٹی ٹیوٹ آف میجنمنٹ اسٹڈیز

انجمن اسلام الانا انسٹی ٹیوٹ آف میجنمنٹ اسٹڈیز میں ماسٹر آف منیجمنٹ اسٹڈیز کے علاوہ، ماسٹر آف مارکٹنگ مینجمنٹ اور ماسٹر آف فائینشنل کا ڈپلومہ اور پی ایچ ڈی بھی شامل ہے۔

ڈاکٹر محمد اسحق جمخانہ والا یونانی طبیہ کالج و کالسیکر اسپتال

ڈاکٹر محمد اسحٰق جمخانہ والا یونانی طبیہ کالج وحاجی عبدالرزاق کالسیکر اسپتالمیں کامل طب (یونانی ڈگری) اور ماہر طب (یونانی پوسٹ گریجویشن) کے کورسیس شامل ہیں۔کالسیکر اسپتال انتہائی جدید مشین وآلات سے آراستہ ایک مکمل اسپتال ہے جس میں آئی سی سی یو، اے کے ڈی، سی ٹی اسکین، ڈینٹسٹری ، اوپ تھیولوجی اور پنچ کرما جیسے شعبہ جات شامل ہیں۔

اکبر پیر بھائی کالج آف کامرس اینڈ اکنامکس

اکبر پیر بھائی کالج آف کامرس اینڈ اکنامکس میں بی کام اور ایم کام کے ساتھ ساتھ کمپوٹر سائنس (بی ایس سی)، بیچلر آف ماس میڈیا (بی ایم ایم)، بیچلر آف مینجمنٹ اسٹڈیز (بی ایم ایس)، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور MSCIT کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔انجمن اسلام معین الدین حارث ڈی ایڈ کالج برائے طالبات اور اکبر پیر بھائی کالج آف ایجوکیشن (بی ایڈ) کو ٹیچر ٹریننگ کورسیس کے ریاستی سطح کے کئی انعامات سے نوازا جاچکا ہے۔اکبر پیر بھائی کالج کی طالبہ نے گزشتہ سال پوری یونیورسٹی میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔

انجمن اسلام بیگم جمیلہ عبدالحق کالج آف ہوم سائنس

انجمن اسلام بیگم جمیلہ عبدالحق کالج آف ہوم سائنس برائے طالبات میں ہوم سائنس کی ڈگری کے علاوہ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکول نئی دہلی کے دسویں اور بارہویں جماعتوں کی تعلیم کا بھی انتظام ہے۔حال میں یہاں کی ایک طالبہ یونیورسٹی کے بی ایس ایس کے امتحان میں فرسٹ آئی ہے۔

انجمن اسلام پبلک اسکول پنچ گنی

انجمن اسلام پبلک اسکول پنچ گنی میوسط طبقہ کے بچوں کے لئے معقول فیس والا ایک انگلش میڈیم اسکول ہے جس میں اعلیٰ تعلیم کے ساتھ بچوں کی رہائش کا بھی بہترین انتظام ہے۔سال 2011 میں اس اسکول کا ایس ایس سی کا نتیجہ صد فیصد رہا۔

کریمی لائبریری اور ریسرچ شینٹر

انجمن اسلام کریمی لائبریری میں ایک وسیع وعریض ہال میں مختلف موضوعات پر اردو، ہندی، مراٹھی ، گجراتی اور دیگر زبانوں کی تقریباً تمام فنون پر کئی ہزار کتابیں موجود ہیں۔اس کے ایئر کنڈیشنڈ ہال کی اونچی چھت ، مرحابی کھڑکیاں ، ساگوان کے فرنچر ، الماریاں ہندعرب ثقافت کا اعلیٰ نمونہ پیش کرتی ہیں۔کریمی لائبریری میں ہر ماہ علمی ، ادبی اور ثقافتی پروگرام منعقد کئے جاتے ہیں۔جن کا مقصد اردو زبان وادب کی ترویج وشاعت ، ادیبوں کی عزت افزائی اور انجمن اسلام کے اساتذہ کی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا ہے۔کریمی لائبریری کا احیاء بھی ڈاکٹر ظہیر قاضی کے دور صدارت کا اہم کارنامہ ہے۔لائبریری میں جو نادر نایاب کتابیں موجود ہیں۔ان کو محفوظ کرنے اور استفادہ عام کے قابل بنانے کے علاوہ قابل رشک دارالمطالعہ بھی تیار کیا گیا ہے۔جہاں ہر قسم کی سہولتیں دستیاب ہیں۔

انجمن اسلام اردوریسرچ انسٹی ٹیوٹ

یہ ہندوستان کا ایک قدیم تحقیقی ادارہ ہے۔1948 میں میں اردو میں اعلیٰ تحقیقات اور اعلیٰ تعلیم کے مقصد سے قائم کیا گیا، اس کا گرانقدر کتب خانہ چالیس ہزار کتابوں سے آراستہ ہے۔سینکڑوں طلبہ نے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی ہے۔ادارہ میں مستقل طور سے توسیعی خطبات سمپوزیم اور سیمنار منعقد کئے جاتے ہیں۔کل ہند پیمانے پر اس ادارے کی اپنی شناخت ہے۔اردو ریسرچ انسٹی ٹیوٹ سے نوائے ادب نامی تحقیقی مجلہ اپنے اعلیٰ معیار سے پہچانا جاتا ہے۔

انجمن اسلام 20-20 ویژن کے منصوبہ پر عمل کرے گا، ابھی بہت کچھ کرنا ہے

صدر انجمن اسلام ڈاکٹر ظہیر قاضی اور ان کی ٹیم نے یہ منصوبہ بنایا ہے کہ ادارہ کی ترقی کے لئے ٹیسٹ میچ نہیں بلکہ 20-20 میچ کی ضرورت ہے اور اسی لئے انہوں نے اپنے اس منصوبہ کو 20-20 ویژن نام دیا ہے۔ڈاکٹر قاضی نے 2009 میں ان کی صدارت سنبھالی ہے ، لیکن وہ گزشتہ 25 سال سے ادارہ سے وابستہ ہیں اور اس مقام تک پہنچنے کے لئے انہوں نے نچلی سطح سے کام کرنا شروع کیا، انہی تجربات کی بنیاد پر وہ انجمن اسلام کو مسلمانوں کا بے مثال اور عظیم تعلیمی ، سماجی اور ثقافتی ادارہ بنانا چاہتے ہیں۔

ڈاکٹر ظہیر قاضی نے ایک ملاقات کے دوران اس بات کا اظہار کیا ہے کہ ''جسٹس سچر کمیٹی کی رپورٹ آنکھ کھولنے کے لئے کافی ہے اور اسی وجہ سے مسلم قیادت پر چاہے وہ کسی بھی شعبہ سے وابستہ ہے، ٹیسٹ نہیں 20 ٹونٹی میچ کھیلنا ہوگا اور قوم وملت کی تعلیمی بہتری کے لئے زیادہ سے زیادہ کام کرنا ہوگا۔سچر کمیٹی رپورٹ نے ہمیں آئینہ دکھا دیا ہے۔'' ڈاکٹر ظہیر قاضی نے کہا کہ تقریباً 25 سال قبل ڈاکٹر گوپال سنگھ نے اقلیتوں اور خصوصاً مسلمانوں کے بارے میں جو رپورٹ پیش کی تھی وہ سنگین تھی اور اس رپورٹ پر سرکاری سطح پر کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔البتہ مہاراشٹر اور جنوبی ہند میں رپورٹ کو سنجیدگی سے لیا گیا اور وہ پر ان ربع صدی میں کافی تبدیلی نظر آرہی ہے۔مسلمانوں نے مہاراشٹر سمیت جنوبی ہند میں تعلیمی میدان میں جو ترقی کی ہے وہ قابل تعریف ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ بابری مسجد کی شہادت کے بعد مسلمانوں کی شناخت کا مسئلہ پیدا ہوگیا تھا، انہیں احساس ہوا کہ تعلیم سے محرومی کا نتیجہ ہے اور آگے بڑھنے کے لئے سخت ترین اقدامات کئے جانے چاہئے۔ڈاکٹر قاضی کہتے ہیں کہ انہیں بھی کئی رکاوٹوں اور مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔اس لئے انہیں مسلم تعلیمی اداروں سے وابستہ ہونے کا فیصلہ کیا۔اسی خدمت خلق کے جذبہ کے تحت وہ انجمن اسلام سے وابستہ ہوگئے اور Grass Roots سے اپنا کام شروع کیا تھا۔

صدر انجمن اسلام ڈاکٹر ظہیر قاضی

ڈاکٹر ظہیر قاضی سے خصوصی بات چیت

گزشتہ پندرہ سال کے دوران مسلمانوں کے تعلیمی حالات میں ایک حد تک تبدیلی واقع ہوئی ہے۔انجمن اسلام کے معیار کو بہتر بنانے کے لئے بھی کوشش کی ہے تاکہ اس کے اچھے نتائج سامنے آئیں۔دراصل 'بیک لوگ' اتنا ہے کہ ہمیں اب 20 ٹونٹی کھیلنا ہوگا اور اسی لئے انجمن اسلام نے ویژن 20-20 سامنے رکھا گیا، وقت کم ہے اور کام زیادہ کرنا ہوگا۔ہر شعبہ میں مقدار میں اضافہ کرنا ہوگا۔ایم بی اے میں تین گنا اور ہوٹل منیجمنٹ اور کیٹر نگ کالج میں دوگنا سیٹیں کرنی ہوگئیں۔ممبئی سے پچاس کلومیٹر کے فاصلہ پر نیو پنویل میں آل انڈیا انٹر گیٹیڈ کیمپس بنایا گیا ہے اور اس کے ساتھ انجمن اسلام کی توسیع کے کئی منصوبوں پر عمل کرنا ہے۔اس کیمپس میں کالج آف انجنیئر نگ ، آرکٹیکٹ ، فارمیسی گزشتہ سال شروع کیا اور پہلے سال میں سیٹیں پُر ہوگئیں دراصل معیار کا پورا دھیان رکھا جاتا ہے۔اے آئی سی ٹی کے ممبران نے دورہ کے بعد رپورٹ میں Excellent لکھا ہے۔

گزشتہ تین سال کے دوران Elementry تعلیم کو مضبوط بنانے کی کوشش کی ہے۔اردو ذریعہ تعلیم کو بہتر بنانے کے بعد یہاں نتائج کافی اچھے آرہے ہیں پرائمری اور سیکنڈری کے طلباء کو بلیک بورڈ اور چاک کے سسٹم سے باہر نکال کر آڈیو اور ویڈیو سسٹم سے جوڑ دیا گیا ہے۔ایس ایس سی تک کمپیوٹر ایجوکیشن کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔

انجمن اسلام نے اسپورٹس اکیڈمی بھی کھول دی ہے کرکٹ، بسکٹ بال اور فٹ بال کی تربیت دی جاتی ہے۔پہلے جہاں تک ڈاکٹر ظہیر قاضی کا معاملہ ہے ، انہیں عوامی خدمت کا جذبہ ورثہ میں ملا ہے۔اسکول اور پھر کالج میں تعلیم کے دوران ہی سماجی اور فلاحی سرگرمیوں میں حصہ لیتے رہے۔بابری مسجد کی شہادت کے بعد ممبئی میں ہونے والے فرقہ وارانہ فسادات کے بعد انجمن اسلام سے وابستگی ہوئی اور کئی عہدوں پر فائز رہے۔2006 میں انہیں انجمن اسلام کا جنرل سکریٹری کے عہدہ پر فائز ہوئے اور 2009 سے ادارہ کے صدر ہیں۔گوا کی معروف مسلم خاندان سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر قاضی نے تعلیمی میدان میں ہمیشہ بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا، انہیں امریکہ میں یونیورسٹی آف پینسلوانیا سے ایم آر آئی فیلوشپ بھی ملی اور مدینہ منورہ سعودی عرب میں بھی طبی خدمات انجام دے چکے ہیں۔باہے یونیورسٹی سے ایم ڈی کیا ہے۔اس سے قبل ایم بی بی ایس، ڈی ایم آر ڈی وغیرہ بھی کیا۔ان کا اپنا کلنک ہونے کے ساتھ ہی وہ شہر کے مختلف اسپتالوں سے بھی وابستہ ہیں۔ڈاکٹر قاضی کی اہلیہ عائشہ بائیو کیمسٹری میں ماسٹر ہیں اور بیٹا ریڈیولوجی میں ایم ڈی اور لڑکی شائستہ قاضی اسکن میں ایم ڈی اور بہو ایم بی اے ہیں۔

ڈاکٹر ظہیر قاضی نے اپنے اس دور میں انجمن اسلام کو ایک بہترین تعلیمی انسٹی ٹیوشن بنانے کی کوشش کی ہے۔ان کا کہنا ہے کہ معیار کو بہتر کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی کوشش ہے کہ اردو ذریعہ تعلیم اور دینی تشخص کو بھی برقرار رکھا جائے۔